Process Safety Beacon
Messages for Manufacturing Personnel
www.aiche.org/ccps/process-safety-beacon

CCPS – An AIChE Technology Alliance – Center for Chemical Process Safety
aiche.org/ccps

This issue sponsored by
DEKRA
On the safe side.
www.dekra.us/process-safety

ستمبر 2020

گھر اور کام کی جگہ پر ہینڈ سینی ٹائزر کے خطرات

کیا آپ جانتے ہیں؟

- کچھ ہینڈ سینی ٹائزر الکوحل سے بنے ہوتے ہیں اور آتش گیر ہو سکتے ہیں جن کا فلیش پوائنٹ 62 سے 80 ڈگری فارن ہائیٹ (16.6 تا 26.7 ڈگری سینٹی گریڈ) تک ہوتا ہے۔جب بخارات فلیش پوائنٹ سے زیادہ ٹمپریچر پر ہوں تو انہیں جلنے کے لیے صرف چنگاری چاہیے ہوتی ہے۔
- اکثر ہینڈ سینی ٹائزر پراڈکٹ کے ساتھ سیفٹی ڈیٹا شیٹ (SDS) بھی ہوتی ہے جس میں اس کے خطرات اور احتیاطی تدابیر دی گئی ہوتی ہیں اور فلیش پوائنٹ سے متعلق معلومات بھی ہوتی ہیں۔
- الکوحل سے بنے ہینڈ سینی ٹائزر سے گیلے ہاتھ سٹیٹک الیکٹرسٹی(static electricity) یا چنگاری کے کسی دوسرے ماخذ سے آگ پکڑ سکتے ہیں- انسانی جسم میں اتنا سٹیٹک چارج ہو سکتا ہے کہ وہ آتش گیر مادے میں آگ لگا دے۔
- الکوحل سے لگنے والی آگ کا شعلہ ہلکا نیلا ہوتا ہے اور بہ آسانی نظر نہیں آتا۔الکوحل سے لگی آگ پانی سے با آسانی بجھ جاتی ہے۔
- کچھ ہینڈ سینی ٹائزر میں میتھانول یا میتھائل الکوحل استعمال کی جاتی ہے جو کہ آتش گیر اور زہریلا ہوتا ہے۔ <u>ایسے ہینڈ سینی ٹائزر کو اپنی جلد پر ہر گز استعمال مت کریں</u>۔

1. https://www.fda.gov/drugs/drug-safety-and-availability/fda-updates-hand-sanitizers-methanol

ہم کیا کر سکتے ہیں؟

- جب الکوحل سے بنے ہوئے ہینڈ سینی ٹائزر یا لوشن استعمال کریں تو ان کے خشک ہونے تک دوسرا کوئی بھی ایسا کام مت کریں جو چنگاری پیدا کر سکتا ہو یا انہیں آگ لگا سکتا ہو۔
- اپنے زیر استعمال تمام میٹیریلز کی سیفٹی ڈیٹا شیٹ (SDS) کو پڑھیں اگرچہ وہ بظاہر بے ضرر محسوس ہوں۔
- الکوحل سے بنے ہوئے ہینڈ سینی ٹائزر کو ان کی سیفٹی ڈیٹا شیٹ (SDS) کے مطابق روشنی اور حرارت کے ذرائع سے دور سٹور کریں کیوں کہ وہ ان کی تاثیر کو کم کر سکتے ہیں یا آگ لگنے کا باعث بن سکتے ہیں۔
- ان معلومات کو اپنے اہل خانہ اور دوستوں کے ساتھ شیئر کریں تا کہ ان کے ساتھ ایسا واقعہ پیش نہ آئے۔

ہینڈ سینی ٹائزر کے آگ پکڑنے کی وجہ سے جلا ہوا ہاتھ۔

کرونا وائرس سے احتیاط کے لیے ذاتی صفائی (personal hygiene) کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے ایک ایمپلائی نے الکوحل سے بنا ہوا ہینڈ سینی ٹائزر استعمال کیا۔
استعمال کے بعد، مائع سینی ٹائزر کے مکمل طور پر بخارات بن کر اڑنے اور خشک ہونے سے پہلے ایمپلائی نے ایک دھاتی سطح کو چھو لیا۔اس دھاتی سطح پر موجود سٹیٹک الیکٹرسٹی(static electricity) نے چنگاری پیدا کی جس سے سینی ٹائزر نے آگ پکڑ لی۔اس کے نتیجے میں ایمپلائی کے دونوں ہاتھوں پر بہ مشکل نظر آنے والا نیلا شعلہ پیدا ہوا جس نے ایمپلائی کے ہاتھوں کو جلا دیا۔
ایمپلائی نے آگ تو بجھا لی تاہم اس کے ہاتھ فرسٹ ڈگری اور سیکنڈ ڈگری جل گئے۔

حوالہ: تیل اور گیس پیدا کرنے والوں کی عالمی تنظیم (IOGP)
سیفٹی IOGP 314 شمارہ نمبر
(https://safetyzone.iogp.org/).

ایسے واقعات بھی ہوئے ہیں جہاں کسی نے ہینڈ سینی ٹائزر کے استعمال کے فوراً بعد سگریٹ جلایا اور ان کے ہاتھ شعلوں میں گھر کر زخمی ہو گئے۔

<u>فرسٹ ڈگری جلنا / برن</u>: میں انسانی جلد کی صرف باہری پرت متاثر ہوتی ہے۔جلنے والی جگہ سرخ، تکلیف دہ اور خشک ہوتی ہے جبکہ چھالے نہیں بنتے۔
<u>سیکنڈ ڈگری جلنا / برن</u>: میں انسانی جلد کی اندرونی پرت بھی متاثر ہوتی ہے- جلنے والی جگہ سرخ ہونے کے ساتھ ساتھ چھالے بھی بن جاتے ہیں اور جلد میں سوجن اور تکلیف بھی ہو سکتی ہے۔

تمام میٹیریلز کو احتیاط سے ہینڈل کریں، بھلے وہ آپ کی حفاظت کے لیے ہوں۔

Translated by Zeshan - Australia

©AIChE 2020. All rights reserved. Reproduction for non-commercial, educational purposes is encouraged. However, reproduction for any commercial purpose without express written consent of AIChE is strictly prohibited. Contact us at ccps_beacon@aiche.org or 646-495-1371.